شفیق الدین فاروقی

دارالعلوم کے شب وروز

حضرت مولانا سمیع الحق کا دورہ جمہوریہ یمن: یکم جون سے چار جون تک حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے جمہوریہ یمن کا دورہ کیا یہ دورہ یمن اور عالم عرب کے مشہور عالم اور مجاہد شیخ عبدالمجید زندانی کی پراصرار دعوت پر ہوا۔ شیخ زندانی عرصہ تک افغان جہاد میں بھی بھرپور حصہ لیتے رہے سات سال قبل انہوں نے یمن کے دارالخلافہ صنعا میں جامعۃ الایمان کے نام سے ایک آزاد اسلامی یونیورسٹی قائم کی جسے وہ اپنے ذرائع اور محنت سے چلارہے ہیں اس کے فضلاء کی پہلی کھیپ تیار ہونے پر انہوں نے ایک بڑی تقریب کا انعقاد کیا جس میں ملک بھر کے علمأ کے علاوہ عالم اسلام سے جید علمأ اور سکالر بھی شریک ہوئے مولانا سمیع الحق صاحب یکم جون کو اسلام آباد سے روانہ ہوئے دبئی سے ہوتے ہوئے ۲ جون کو علی الصباح ساڑھے چار بجے صنعاء پہونچے۔ ائیرپورٹ پر شیخ عبدالمجید زندانی اور یونیورسٹی کے دیگر اکابر استقبال کے لئے موجود تھے۔ ۹ بجے جامعۃ الایمان میں تقریب کا آغاز ہوا جو ایک بجے اختتام پذیر ہوا۔ امیر جماعت اسلامی قاضی حسین احمد اور دارالعلوم کراچی کے نائب مہتمم جسٹس حضرت مولانا محمد تقی عثمانی صاحب بھی اس پروگرام میں شریک تھے۔ تقریب میں یمن کے صدر 'اعلیٰ حکام' وزراء 'ارکان پارلیمنٹ اور علمأ نے شرکت کی ڈیڑھ دوسو فضلاء کو سندات دی گئیں۔ شیخ عبدالمجید زندانی نے مولانا سمیع الحق صاحب سے بار بار اس کا ذکر کیا کہ مجھے جامعہ حقانیہ کی آزاد تعلیمی فضاء' جلسہ دستار بندی اور ختم بخاری میں شریک ہو کر ایک ایسے ادارہ کے قیام کا داعیہ پیدا ہوا۔ تقریب کے اختتام پر مولانا سمیع الحق صاحب اور دیگر مہمانوں نے پارلیمنٹ کے صدر شیخ عبداللہ الاحمر کے مکان پر ظہرانہ میں شرکت کی رات کو حضرت مولانا سمیع الحق صاحب اور مولانا محمد تقی عثمانی صاحب نے صنعاء کے پہلی تاریخی مسجد الجامع الکبیر جو بقول کسے گورنر باذان نے اسلام قبول کرنے کے بعد یہاں قائم کی اور یہ اسلام کی چھٹی مسجد ہے کی زیارت کی اور بعض صحابہ کرام کے مزارات پر بھی حاضری دی' دوسرے دن ۳ جون کو حضرت مولانا سمیع الحق صاحب اور جناب قاضی حسین احمد صاحب نے صنعاء سے ڈھائی تین سو کلو میٹر باہر تاریخی مقامات سد مآرب جس کا قرآن میں ذکر ہے اور ملکہ سبأ بلقیس کے پایہ تخت اور دیگر آثار قدیمہ کا دورہ بھی کیا' راستہ میں شیخ عبدالمجید زندانی کے صاحبزادہ اور داماد جناب عسکر صاحب نے اپنے آبائی شہر مآرب پر ان کا قبائلی انداز میں زوردار استقبال کیا اور قبائلی انداز میں ظہرانہ دیا۔ رات کو صنعاء واپسی پر مختلف استقبالیہ تقاریب میں شرکت کی۔ عالم عرب کے مشہور مصنف اور عالم شیخ یوسف القرضاوی بھی تقریب میں مدعو تھے۔ اور دو تین دن اکٹھے قیام کے دوران ان سے بھی